ایم کیوایم کمشنری نظام کے نفاذ کو مکمل طور پر مسترد کرتی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

کمشنری نظام کی بحالی یا قیام اور 2001ء کے بجائے 1979ء کے قانون کی بحالی پر اختلاف اصولی ہے اور ہم اس کی شدید مخالفت کرتے ہیں

کمشنری نظام کا نفاذ جمہوریت اور جمہوری اقدار کی صریحاً نفی ہے

کمشنری نظام انگریزوں نے متعارف کرایا تھا یہ ایک نوآبادیاتی دور تھا جب انگریزوں نے برصغیر سے اپنے آگے سرینڈر کرنے والے کو نوازا اور ان کی نوابی برقرار رکھنے کیلئے یہ نظام رائج کیا تھا

63 برس سے سیاست کی اجارہ داری کو برقرار رکھنے اور حکمراں 2 فیصد مراعات یافتہ طبقے کو مزید طاقت ور بنانے اور ان کے مفادات کا تحفظ کرنے کیلئے کمشنری نظام نافذ کیا جارہا ہے

کمشنری نظام کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، قومی وصوبائی اسمبلی میں آواز بلند کریں گے، انیس قائم خانی

ہمارا جرم اتنا ہے کہ ہم اپوزیشن میں چلے گئے ہیں حکومت ہر ہتھکنڈے استعمال کررہی ہے ایم کیوایم کو حکومت میں واپس لانے کیلئے لیکن وہ قتل عام کریں ہمارے سینے حاضر ہیں، ہم نے جھکنا سیکھا ہی نہیں

ملک بھر میں عوامی رابطہ مہم شروع کرنے اور عدلیہ سے رجوع کرنے کا اعلان

رابطہ کمیٹی لندن و پاکستان کے ہنگامی اجلاس کے بعد نائن زیرو پر صحافیوں کو بریفنگ

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)10، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے موجودہ حکومت کی جانب سے سندھ میں کمشنری نظام کے نفاذ کو اصولی بنیاد پر مکمل طور پر مسترد اور اس کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے اسے عدلیہ میں چیلنج کرنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ اس کے خلاف ملک بھر میں عوامی رابطہ مہم کے آغاز کا اعلان بھی کیا ہے اور اس اقدام کو آمریت کی بدترین مثال قرار دیا ہے۔ اتوار کو ایم کیوایم لندن و پاکستان کے مشترکہ ہنگامی اجلاس کے بعد نائن زیرو پر بریفنگ دیتے ہوئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈاکٹر ڈپٹی کنویز اور سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 1979ء کے قانون کی بحالی پر ہمیں اصولی اختلاف ہے ہم اس کی شدید مخالفت اور مذمت کرتے ہیں یہ اقدام آمریت کی بدترین مثال ہے اور آمرانہ ذہنیت کی عکاسی ہے۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویز انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین واسع جلیل، سلیم تاجک، ڈاکٹر صغیر احمد، مصطفی کمال، رضا ہارون، شاہد لطیف، اشفاق منگی، شعیب بخاری، کنور خالد یونس، وسیم آفتاب، طارق میر، گلفراز خان خٹک اور یوسف شاہوانی بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی لندن اور کراچی کا اس سلسلے میں ایک اجلاس منعقد ہوا اور اس اجلاس میں جو بنیادی فیصلہ کیا گیا وہ یہ ہے کہ ہم حکومت کے اس اقدام کو اصولی بنیاد پر مسترد کرتے ہیں، ہمارا کمشنری نظام کی بحالی یا قیام اور 2001ء کے بجائے 1979ء کے قانون کی بحالی پر اختلاف اصولی ہے اور ہم اس کی شدید مخالفت کرتے ہیں اور ہم حکومت کے اس عمل کی مذمت بھی کرتے ہیں ۔ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اقدام اور کمشنری نظام مطلق العنانیت اور آمریت کی بدترین مثال ہے، ایک جمہوری معاشرے میں مقامی حکومتوں سے اختیار لیکر کمشنری نظام نافذ کرنا صریحاً آمرانہ ذہنیت کی عکاسی ہے دنیا کے تمام جمہوری ممالک میں مقامی حکومتوں کا نظام رائج ہے اور کسی بھی جمہوری ملک میں اگر مقامی حکومت نہیں ہے تو ایسی جمہوریت بدترین آمریت کے مترادف ہے۔ بلدیاتی نظام یا مقامی حکومت کا نظام گراس روٹ کی سطح تک شہریوں کو اختیارات فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمشنری نظام کے نفاذ کا اقدام جمہوریت اور جمہوری اقدار کی صریحاً نفی ہے دنیا بھر میں اگر کوئی نظام جہاں کمشنری کے اختیارات بھی مقامی حکومت یا لوکل حکومت کے پاس ہوتے ہیں اور یہی بہترین ذریعہ ہے عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کا، ان کے روزمرہ کے مسائل ان کے قریبی نمائندے ہی حل کرسکتے ہیں جو ان کے محلوں اور گلیوں میں ہوتے ہیں جن تک عوام کی رسائی ہوتی ہے۔ کمشنری نظام کے ذریعے بیوروکریسی کا ڈھانچہ کھڑا کیا جارہا ہے جو پہلے سے مقامی حکومت کے نظام میں موجود ہیں اور عوام کے نمائندے عوام سے قریب ہوکر ان کے یہ مسائل حل کرسکتے ہیں اب یہ اختیارات کسی اور جگہ پر دیئے جارہے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ یہ آمرانہ اور غیر جمہوری اقدام ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ تاریخی طور پر اس نظام کو دیکھا جائے تو اس نظام کو دوبارہ رائج کرنے کے پیچھے حکومت وقت کی نیت بھی آسانی سے واضح ہوجائے گی، کمشنری نظام انگریزوں نے متعارف کرایا تھا یہ ایک نوآبادیاتی دور تھا جب انگریزوں نے برصغیر سے آپنے آگے سرینڈر کرنے والے کو نوازا اور ان کی نوابی برقرار رکھنے کیلئے یہ نظام رائج کیا تھا، ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے وڈیروں جاگیرداروں کی 63 برس سے سیاست کی اجارہ داری کو برقرار رکھنے اور حکمراں 2 فیصد مراعات یافتہ طبقے کو مزید طاقت ور بنانے اور ان کے مفادات کا تحفظ کرنے کیلئے کمشنری نظام نافذ کیا جارہا

ہے۔ہم سوال کرتے ہیں پاکستان کے 98 فیصد عوام کا بھی یہ سوال ہے کہ اگر یہ نظام اتنا ہی اچھا ہے تو آج برطانیہ میں بھی یہ نظام لاگو ہوتا یہ جس قوم کی پیداوار ہے یہ نظام اس ملک میں مطلوق ہے اور وہاں رائج نہیں اور دنیا کے کسی مہذب ملک میں یہ نظام نہیں ہے موجودہ حکومت انگریزوں کے کمشنری نظام کو دیہی سندھ اور شہری سندھ کے علاقوں کے عوام پر مسلط کر کے مظلوم عوام کو غلام بنانے کی سازش کر رہے ہیں۔ جو نظام نوکر شاہی کو جائز قرار دینے کیلئے بنایا گیا ہو اور جس کا مقصد اکثریت پر اقلیت کا غلبہ قائم کرنا ہو ایسا نظام جمہوریت، نظام جمہوریت نہیں بلکہ کھلی آمریت اور جمہوریت کی کھلی نفی ہے۔ کمشنری نظام مکمل طور پر آمرانہ اور غاصبانہ نظام ہے اور کوئی مہذب جمہوری ملک اس قسم کے آمرانہ اقدامات کرنے کا تصور تک نہیں کر سکتا، جمہوریت کی روح مقامی حکومت کے نظام میں ہے اور اس کا جسم صوبائی اور وفاقی پارلیمان اور منتخب ایوان ہے، جسم اسی وقت قانون سازی یا حرکت وسکنات کر سکتا ہے جب اس میں روح ہوگی اور پارلیمان کی بھی روح منتخب صوبائی اور وفاقی ایوان کی روح ایک خودکار اور آزاد خود مختار مقامی حکومتوں کا نظام ہے۔ کمشنری نظام کا اجراء اور 2001ء کے بجائے 1979 کے بلدیاتی قانون کی بحالی مقامی حکومتوں کے نظام کو غیر مئوثر کرنے اور عوام کو بنیادی جمہوری حقوق سے محروم کرنے کیلئے اور اسٹیٹس کو قائم رکھنے کیلئے ہے۔ یہ جاگیردارانہ وڈیرانہ سوچ کی عکاسی ہے اور ملک میں رائج جاگیردارانہ نظام کو برقرار رکھنے کیلئے ہے، 98 فیصد عوام پر 2 فیصد مراعات یافتہ طبقہ کی حکمرانی قائم رکھنے کیلئے اور ہم ان وجوہات کی بناء پر اس کو مسترد کرتے ہیں۔ بعدازاں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائمخانی نے صحافیوں کو رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہم کمشنری نظام کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، قومی وصوبائی اسمبلی میں آواز بلند کریں گے اور عوامی مہم شروع کر کے عوام سے رائے لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کمشنری نظام کے نفاذ سے پاکستان توڑنے کی سازش کی جارہی ہے، سندھی بھائیوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے یہ اردو اور سندھی بولنے والوں کے خلاف سازش ہے اور ہم اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے انشاء اللہ ہمارا اتحاد اس سازش کو ناکام بنادے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ پاکستان توڑنا چاہتے ہیں اب سندھ کی جانب آگئے ہیں ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ کمشنری نظام رائج کرنا حکومت کی جانب سے بلیک میلنگ ہے، ایم کیوایم کو حکومت چھوڑنے کی سزا دی جارہی ہے، یہ سندھ کی تقسیم کی ایک سازش بھی ہوسکتی ہے، ہم عدلیہ، منتخب ایوانوں میں اور عوامی احتجاج سے حکومت کی سندھ کو تقسیم کی سازش کو ناکام بنائیں گے۔ عوامی رابطہ مہم کے ذریعے حکومت کو مجبور کریں گے کہ عوام کو حقوق سے محروم رکھنے کی جو سازش ہورہی ہے حکومت اس سے باز آجائے اور اس اقدام کو واپس لے۔ ایک سوال کے جواب میں انیس احمد قائم خانی نے کہا کہ ہمارا جرم اتنا ہے کہ ہم اپوزیشن میں چلے گئے ہیں حکومت ہر ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے ایم کیوایم کو حکومت میں واپس لانے کیلئے لیکن وہ قتل عام کریں ہمارے سینے حاضر ہیں، ہم نے جھکنا سیکھا ہی نہیں ہم نے 1992ء کا آپریشن دیکھا ہے ہم نے بڑے بڑے آپریشن دیکھے ہیں، جو سمجھتے ہیں کہ متحدہ قومی موومنٹ کو دبا دیا جائے گا وہ جان لیں یہ 2011ء ہے آج میڈیا اور عدلیہ آزاد ہے، جس طرح میڈیا نے قصبہ علی گڑھ کے ظلم وزیادتی کو دکھایا ہے ہمیں مزید امید ہے کہ آپ ہمارے ساتھ ہونیوالی ظلم وزیادتی کو سامنے لانے کیلئے آواز اٹھائیں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہمیں سندھ کی تقسیم کی سازش کی بو آرہی ہے اسی لئے کوشش کی جارہی ہے کہ اردو بولنے والے سندھی بھائیوں کو آپس میں متصادم کر دیا جائے۔ 2001ء کے بعد متحدہ نے اندرون اور شہری سندھ کے لوگوں کو متحد کیا ہے ہم اس تقسیم کی سازش کو بھی ناکام بنائیں گے۔ ہم اپنے آئینی وقانونی ماہرین سے صلح ومشورہ کر رہے ہیں جب عدلیہ کا دراز کھٹکھٹائیں گے۔ یہ آئین کے آرٹیکل 140-A کی بھی نفی ہے ایم کیوایم نے اس بات کو یقینی بنایا تھا کہ یہ اٹھارہویں ترمیم کے ذریعے بھی ختم نہ کیا جاسکے، یہ نقب زنی ہے اور لوگوں کے حقوق غضب کئے جارہے ہیں اس کو آئینی تحفظ دینے کیلئے پٹیشن بنائی جارہی ہے۔ انیس قائم خانی نے کہا کہ جیوٹی وی کے صحافی کے جو بدتمیزی ہوئی ہے اس کی ایم کیوایم بھرپور مذمت کرتی ہے، رابطہ کمیٹی آپ کے ساتھ ہے، اچھے اور برے وقت میں میڈیا کے لوگ ہمیں اپنے ساتھ پائیں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج پہلا پارٹی کا مئوقف آپ کے سامنے رکھا ہے ہم اپوزیشن میں ہیں اور اپوزیشن کی دیگر سیاسی جماعتوں سے دیگر ایشوز پر رابطے ہیں اور ہم اپوزیشن کو مئوثر اور مضبوط بنانا چاہتے ہیں اور تحریک التواء سمیت اسمبلیوں کا اجلاس بلایا ہے اپوزیشن کے تعاون سے وہاں بھی ایجنڈے میں اس بات کو رکھا جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انیس قائم خانی نے کہا کہ فوج بلانے کی بات جب کی جاتی ہے جب حکومت ناکام ہوجاتی ہے اگر حکومت ناکام ہوگئی ہے، اگر پولیس ناکام ہوگئی ہے تو ایمرجنسی میں فوج، رینجرز کو بلایا جاتا ہے۔ قصبہ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں چار پانچ روز تک محاصرہ رہا جیسے ہی رینجرز نے حکم ملتے ہی کارروائی کی آپ نے دیکھا کہ وہاں 24 گھنٹے میں ہی معمولات زندگی بحال ہوگئے اور پانچ روز تک جو مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کیا گیا اس کی ذمہ داری کس پر آتی ہے؟ اور کہا جاتا ہے کہ کراچی میں امن قائم کرنا آسان بات نہیں ہے، اس پر لوگ سوچ رہے ہیں اور اس مسئلے کا بھی مستقل حل نکالنا چاہئے۔ انہوں نے رینجرز کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے امن کی بحالی کیلئے اقدامات کئے، حکومت ایف سی، رینجرز، فوج بلالے جب تک نیتیں درست نہیں ہوں گی کچھ نہیں ہوگا، یہ سازش ہے پاکستان، سندھ کے خلاف، سندھ میں رہنے والے باشندے کوئی بھی زبان بولتے ہیں یہ ان کے خلاف سازش ہے کچھ لوگ خاص انداز میں لسانیت کا رنگ دے کر باڈی لینگویج سے تاثر دے رہے ہیں کہ وہ کوئی فاتح ہے، ہمیں بھی حیدرآباد، سندھ میں رہنا ہے، یہ سندھ سب کا ہے جتنا آپ کا ہے اتنا ہمارا ہے، فاتحانہ انداز بند کریں، محبت وپیار کو بڑھائیں، پولیٹیکل ول کو بڑھائیں گے اور پولیٹیکل ول نہیں اپنائیں گے تو امن نہیں ہوگا۔

وزیراعظم آزادکشمیر سردار عتیق کی الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو، کراچی کے حالات، آزادکشمیر الیکشن اور سیاسی صورتحال پر تبادلہ ءخیال

الطاف حسین نے سردار عتیق کو اورنگی ٹاؤن اور قصبہ کالونی میں گھروں پر حملوں، لوٹ مار، معصوم و بے گناہ افراد کی ہلاکتوں اورزیادتیوں کے واقعات سے آگاہ کیا

حکومت نے بڑے پیمانے پر دھاندلی کرکے آزادکشمیر کے پورے الیکشن کو مشکوک کردیا ہے۔سردار عتیق

حالیہ الیکشن کو منسوخ کرکے فوج کی نگرانی میں نئے سرے سے الیکشن کرائے جائیں، الطاف حسین اور سردار عتیق کا متفقہ مطالبہ

موجودہ حکومت نے اپناراج قائم کرنے کیلئے برطانوی راج کے کمشنری نظام کو بحال کردیا ہے۔الطاف حسین

موجودہ دورحکومت جمہوری نہیں بلکہ آمرانہ جمہوری نظام ہے، تمام جماعتوں کوملک کو اس آمرانہ نظام سے بچانے کے ایک نکاتی ایجنڈے پر متفق ہوجانا چاہیے۔الطاف حسین

لندن۔۔۔10جولائی 2011ء

وزیراعظم آزادکشمیر اور مسلم کانفرنس کے سربراہ سردار عتیق نے آج متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو کی اوران سے کراچی کے حالات ،آزادکشمیر الیکشن اور ملک کی سیاسی صورتحال کے بارے میں تبادلہ ءخیال کیا۔جناب الطاف حسین نے سردار عتیق کو اورنگی ٹاؤن اور قصبہ کالونی کے دیگر علاقوں پر پہاڑیوں سے دہشت گردوں کی فائرنگ ،گھروں پرحملوں، لوٹ مار، معصوم و بے گناہ افراد کی ہلاکتوں اورزیادتیوں کے واقعات سے آگاہ کیا۔سردار عتیق نے کراچی میں معصوم شہریوں کے قتل کے واقعات پر جناب الطاف حسین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔سردار عتیق نے کشمیر الیکشن میں ایم کیوایم پر ڈالے جانے والے دباؤ کی بھی مذمت کی اور کہا کہ حکومت پاکستان نے آزادکشمیر کے حالیہ الیکشن میں حکومتی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے جس بڑے پیمانے پر دھاندلی کی ہے اس نے پورے الیکشن کو مشکوک کردیا ہے اور آنے والی اسمبلی کا وجود بھی سوالیہ نشان بن گیا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حالیہ کشمیر الیکشن میں جودھاندلی ہوئی ہے اس سے ملک کا بچہ بچہ واقف ہے۔جناب الطاف حسین اور سردار عتیق نے متفقہ طور پر مطالبہ کیا کہ حالیہ الیکشن کو منسوخ کرکے فوج کی نگرانی میں نئے سرے سے الیکشن کرائے جائیں، اس مقصد کیلئے نئے چیف الیکشن کمشنر کا تقرر کیا جائے اورانتخابی فہرستوں میں کی گئی بے قاعدگیوں کو دور کرنے کیلئے دوماہ کی مہلت مقرر کی جائے۔دونوں رہنماؤں نے سندھ میں کمشنری نظام کی بحالی کی مخالفت کی۔جناب الطاف حسین نے کمشنری نظام کی بحالی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح برطانیہ نے اپناراج قائم کرنے کیلئے کمشنری نظام قائم کیا تھا موجودہ حکومت نے بھی اپناراج قائم کرنے کیلئے برطانوی راج کے کمشنری نظام کو بحال کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دورحکومت جمہوری نہیں بلکہ آمرانہ جمہوری نظام ہے اورضرورت اس بات کی ہے کہ ملک کی تمام جماعتوں کو ملک کو اس آمرانہ نظام سے بچانے کے ایک نکاتی ایجنڈے پر متفق ہوجانا چاہیے۔

جیوٹی وی کی ٹیم کو کوریج سے روکنے، جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے اور مغلظات بکنا آزادی صحافت پر کھلی قدغن ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔10، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جیوٹی وی ٹیم کو کوریج روکنے، انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے اور مغلظات بکنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراس عمل کو آزادی صحافت پر کھلی قدغن قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جیوٹی وی کے رپورٹر شعیب برنی اوران کی ٹیم کے ساتھ رویہ اختیار کئے جانے کا عمل آزادی صحافت کی دھجیاں بکھیرنے اور صحافیوں کو پیشہ وارانہ ذمہ داریوں سے روکنے کے مترادف ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جیوٹی وی کی رپورٹنگ ٹیم کو جس انداز میں بدتمیزی کی اورانہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں گئیں جوقابل مذمت ہے۔رابطہ کمیٹی نے جیوٹی وی کی رپورٹنگ ٹیم سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ آزاد صحافت کے سنہری اصولوں کی پاسداری کرتے رہیں اور ملک وقوم کو حقائق سے باخبر رکھنے کیلئے اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیتے رہیں۔رابطہ کمیٹی نے وفاقی وصوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ جیو ٹی وی کی ٹیم کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کی تحقیقات کرائی جائے اوراس میں ملوث تمام افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایم کیوایم ایلڈرز ونگ سوسائٹی سیکٹر اور نوابشاہ زون کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔10، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ایلڈرز ونگ سوسائٹی سیکٹر یونٹ 64 کے کارکن محمد رفیع کے والد محمد سمیع الدین خان اور ایم کیوایم نوابشاہ زون یونٹ 3/B کے کارکن محمد فاروق قریشی کے والد حاجی قطب الدین قریشی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

قائد تحریک الطاف حسین کے مضبوط و مستحکم ارادوں کو کمزور کرنے کیلئے ریاستی آپریشن جیسے مظالم تک حق پرست عوام پر ڈھائے گئے، اراکین زونل کمیٹی مبین احمد اور ظفر احمد صدیقی

حیدرآباد:۔۔۔10 جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کے اراکین زونل کمیٹی مبین احمد اور ظفر احمد صدیقی نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی ہے اور اپنے اصولوں کے خاطر بڑی سے بڑی قربانی پیش کی ہے۔ان خیالات کا انہوں نے ٹنڈو جام سیکٹر میں کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں اراکین زونل کمیٹی راشد ممتاز اور ٹنڈو جام سیکٹر کے ذمہ داران و کارکنان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کو ماضی میں بھی اصولوں کی بنیاد پر سیاست کرنے کی سزا دی اور قائد تحریک الطاف حسین کے مضبوط و مستحکم ارادوں کو کمزور کرنے کیلئے ریاستی آپریشن جیسے مظالم تک حق پرست عوام پر ڈھائے گئے مگر ان باطل قوتوں کو اپنے ناپاک عزائم میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف زہریلے پروپیگنڈے اور ریاستی طاقت کے بل پر حق پرست عوام کے دل و دماغ سے قائد تحریک الطاف حسین کی محبت کو نکالنے کی کوششیں کی گئیں اور ایم کیوایم کے کارکنان ہمدرد اور عوام کو انسانیت سوز مظالم کا نشانہ بنایا مگر تاریخ شاہد ہے کہ ان قوتوں کا کوئی بھی حربہ و ہتھکنڈہ کارگر ثابت نہ ہوا ۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم کی عوام میں مقبولیت آج کل سے بھی زیادہ ہے اور قائد تحریک کا نظریہ حق پرستی اب سندھ کے شہروں سے نکل کر دیہاتوں تک پھیل چکا ہے۔

ایم کیوایم وہ واحد جماعت ہے جو عالمی دہشت گردی کے خلاف اور امن کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن حیدرآباد کے انچارج جاوید خان

حیدرآباد:۔۔۔10 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن حیدرآباد کے انچارج جاوید خان نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے خلاف نئی سازش پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے مترادف ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز تعلقہ میونسپل ایڈمنسٹریشن لطیف آباد میں کارکنان کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں لیبر ڈویژن یونٹ تعلقہ میونسپل ایڈمنسٹریشن لطیف آباد کے ذمہ داران کارکنان و ہمدرد ملازمین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم وہ واحد جماعت ہے جو عالمی دہشت گردی کے خلاف اور امن کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اور ایم کیوایم کے خلاف کی جانے والی سازشوں کا مقصد پاکستان میں عالمی دہشت گردی کی جڑوں کو مضبوط کرنا ہے انہوں نے کہا کہ لیبر ڈویژن کے کارکنان متحد و منظم ہیں اور وہ تحریک کے خلاف کسی بھی سازش کا مقابلہ کرنے کیلئے فعال دستہ کا کردار ادا کریں گے۔اجلاس سے لیبر ڈویژن حیدرآباد جوائنٹ انچارج انیس الرحمٰن اور رکن خوشی مغل نے بھی خطاب کیا۔

ایم کیو ایم عوامی مفادات کے تحفظ کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کا عزم وحوصلہ رکھتی ہے، عاشق حسین اسدی

غربت اور معاشی ناہمواری کا سیلاب 98 فیصد عوام کا نام ونشان مٹا کر رکھ دے گا، سید محمد علی شاہ

ٹنڈو الہ یار زون میں مضافاتی یونٹوں کے ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب

ٹنڈو الہ یار:۔۔۔10 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن عاشق حسین اسدی نے ایم کیو ایم عوامی مفادات کے تحفظ کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کا عزم وحوصلہ رکھتی ہے، ریاستی ظلم وجبر کے ذریعے متحدہ قومی موومنٹ کو زیر دست کرنے کی تمام کوششیں ماضی کی طرح ناکامی کا شکار ہوں گیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹنڈو الہ یار زون میں مضافاتی یونٹوں کے ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر زونل انچارج سید محمد علی شاہ اور رکن زونل کمیٹی بابو احمد راجپوت بھی ان کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ وڈیرانہ اور جاگیردارانہ نظام کی پاسبانی کرنے والے سیاسی رہنماء جمہوریت کے نام پر 98 فیصد عوام کے حقوق غصب کئے ہوئے ہیں جس کے باعث ملک بھر کے 98 فیصد عوام کو اکیسویں صدی کے ثمرات سے فیضیاب ہونے کے بجائے اپنے بنیادی انسانی حقوق کے حصول کے لئے در بدر بھٹک رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین ملک کے موجودہ سیاسی منظر نامے میں وہ واحد سیاسی رہنما ہیں جو نہ صرف ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقے کے مسائل سے بخوبی واقف ہیں بلکہ ان مسائل کے حل کے لئے انکے پاس ایک واضع لائحہ عمل بھی موجود ہے۔ اس موقع پر زونل انچارج سید محمد علی شاہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غریب اور متوسط طبقے کی عوام کو اپنے مسائل کے حل کے لئے اقتدار پر قابض مراعات یافتہ طبقے کی جانب دیکھنے کے بجائے اپنی صفوں سے قیادت نکالنی ہوگی۔ بصورت دیگر بڑھتی ہوئی غربت اور معاشی ناہمواری کا سیلاب 98 فیصد عوام کا نام ونشان مٹا کر رکھ دے گا۔

☆☆☆☆☆